بسم اللہ

ترجمہ

واقعاتِ اظفری

مصنّفہ

میرزا علی بخت بہادر محمد ظہیر الدین اظفری
گورگانی مرحوم شاہزادہ دہلی

مترجمہ

عبد الستار صاحب (منشی فاضل) ریسرچ اسٹوڈنٹ

بہ تصحیح و ترمیم

محمد حسین، محوی، صدیقی، جونیر اردو لکچرار
اورینٹل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ مدراس یونیورسٹی

مع اضافۂ حواشی و دیباچہ

قیمت فی جلد

مارچ سنہ ۱۹۳۷ء

昭和46年度 購入圖書
寄贈
東外大 文化研
氏

۷۸٦

فہرست واقعات اظفری

نمبر شمار	عنوان	صفحه
	دیباچه ...	... ا تا ز
۱	حمد و نعت	... ۱
۲	حضرت شاہ عالم بادشاہ کی سلطنت کی بربادی کا بیان	... ,,
۳	شاہ عالم بادشاہ اور راقم کی هم جدی کا بیان -- (۱) حضرت اورنگ‌زیب عالمگیر بادشاہ غازی تک شاہ عالم بادشاہ کا نسب نامه	۲
۴	(۲) حضرت اورنگ‌زیب عالمگیر بادشاہ غازی تک راقم کا نسب نامه	... ,,
۵	بادشاہ جم جاہ کی اُن عنایتوں کا بیان جو اس روسیاہ نمک حرام غلام قادر پر از راہ کرم مبذول رهی هیں اور اِس دور از عافیت عاقبت خراب کے آمادۂ انتقام هونے کا سبب ...	... ۳
٦	اس نمک حرام بد انجام کی صورت و سیرت کا بیان	... ٦
۷	پهر هم اپنے مقصد کی طرف رجوع هوتے هیں محمد بیدار بخت فرزند احمد شاہ بادشاہ ولد محمد شاہ فردوس آرامگاہ ولد جہاں شاہ بن بہادر شاہ ابن حضرت عالمگیر اول کو غلام قادر خاں کا قید سے نکالنا اور تخت سلطنت پر بٹھانا	.. ۷
۸	غلام قادر افغان کی اسیری اور نہایت سختیوں کے ساتھ اُس کا قتل	... ۹
۹	ولی عهد بہادر مرزا اکبر شاہ کی اپنے چچاؤں اور بھائیوں کے ساتھ میرے مکان پر تشریف آوری	... ۱۱
۱۰	خاکسار کی ڈیوڑھی پر شاهانه تجمل کے ساتھ حضرت قدر قدرت کی تشریف آوری	... ۱۲
۱۱	حضرت قدر قدرت کے اُن عهد و پیمان کا ذکر جو راقم سے هوے تھے	... ۱۳
۱۲	چند صاحب کمال و کرامت اور ارباب استدراج کا ذکر جنهیں میں نے قلعۂ مبارک میں دیکھا تھا	... ۱۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳	ایسا ہی ایک اور واقعہ ...	۱۷
۱۴	" " ...	۱۹
۱۵	" " ...	۲۱
۱۶	" " ...	۲۲
۱۷	" " ...	۲۶
۱۸	راقم کے چند خواب ...	۲۷
۱۹	ایک اور خواب ...	,,
۲۰	,, ,, ...	۲۸
۲۱	قلعۂ مبارک کی قید سلاطینی سے ہمارا نکل جانا خفیہ طور پر جیپور اور جودھپور پہنچنا اور اس وقت کی سرگزشت ...	۳۱
۲۲	پھر ہم اپنے مقصد کی طرف رجوع ہوتے ہیں ...	۳۳
۲۳	اپنی ہیئت اور صورت بدلکر بھاگنے کی تاریخ اور دن کا بیان	۳۵
۲۴	قلعۂ آنبیر میں پہنچنا اور اُسی دن جےپور کے راجہ کو ہمارے بھاگنے کی خبریں ملنا اور اسکا ہماری آمد سے آگاہ ہو جانا	۳۹
۲۵	جےپور کے راجہ سے راقم کی ملاقات اور اُس شہر کے کچھہ حالات جو ہندوستان کے بہترین شہروں میں ہے ...	۴۱
۲۶	پھر ہم اپنے مدعا کی طرف رجوع کرتے ہیں ...	۴۲
۲۷	جےپور کے راجہ کا ایک تخت سلطنت تیار کر کے میرے پاس بھیجنا اور راقم کا اُسے نالکی کی صورت میں بدل لینا ...	۴۳
۲۸	تنبیہ ...	,,
۲۹	نقل ...	,,
۳۰	سانبھر کی سیر ...	۴۵
۳۱	اجمیر ...	۴۶
۳۲	جودھپور میں ہمارا ورود اور اُس پُر انصاف و پر امن شہر کی سیر	,,
۳۳	مہاراجہ جودھپور کی ملاقات اور اس کے حالات ...	۴۹
۳۴	انتظارالدولہ محمد بیگ ہمدانی کے بھتیجے احتشام الدولہ اسمعیل بیگ کا ذکر جو اپنے دل میں ہماری بربادی کی تمنا رکھتا تھا اور جس نے ہمارے مقاصد کی راہ میں حسد کا بیج بویا ...	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۳۵	احتشام الدولہ اسمعیل بیگ خان بہادر فیروز جنگ کی عرضی جو انتظارالدولہ محمد بیگ خاں ہمدانی کا بھتیجا تھا۔ یہ عرضی ہم کو ماہ رجب سنہ مذکور میں بمقام جودھپور پہنچی تھی ...	۵۰
۳۶	راج راجندر سری مہاراج دھراج سوائے پرتاب سنگھہ بہادر والی جےپور کی عرضی کی نقل ...	۵۱
۳۷	والی جودھپور کے بخشی میتھا لال کی نقل عرضی	۵۲
۳۸	نامدار خاں افغان اور امردت شیطان کا مجھے بہکانا اور یہاں سے میرا کوچ	۵۳
۳۹	سانحہ	,,
۴۰	شیخ رحمت اللہ کی عرضی کی نقل جو سندھ کے والی شاہ نواز خاں کے بیٹے محمد عارف خاں عباسی کا خان ساماں تھا اور جودھپور میں مہاراجہ کے پاس رہا کرتا تھا۔ علم و شعور میں یکتائے زمانہ تھا۔ اور اپنے زمانے کے نصیحوں پر گوے سبقت لے گیا تھا۔ یہ عرضی راقم کی نصیحت کے لئے لکھی تھی ...	۵۴
۴۱	تنبیہ	۵۶
۴۲	فائدہ	۵۷
۴۳	وزیر الممالک آصف جاہ نظام الملک بہادر سپہ سالار یعنی عماد الملک غازی الدین خاں المتخلص بہ نظام کی عرضی اور اُن اشعار کی نقل جو ماہ رجب سنہ ۱۲۰۳ھ میں وزیر موصوف کی مہر خاص اور دستخط سے بمقام جودھپور میرے پاس پہنچے تھے ...	
۴۴	وزیر موصوف کے طبعزاد چند دعائیہ اشعار ...	۶۰
۴۵	موصوف کی فارسی غزل ...	۶۲
۴۶	اُدےپور کی جانب ہمارا کوچ اور اُس عجیب و غریب گھاٹے کے حالات جو اِس راہ میں پیش آئے ...	۶۴
۴۷	ہمارا ادےپور پہنچنا وہاں کے والی اور راج راجیشر موصوف کے بڑے بیٹے کنور ظالم سنگھ کا ہمارے ساتھہ سلوک ...	۶۶
۴۸	نقل	,,
۴۹	کنور ظالم سنگھ کی عرضی کی نقل جو ماہ شوال سنہ ۱۲۰۳ھ میں پہنچی تھی	۶۷
۵۰	منشی چمن لال کی عرضی کی نقل جو ماہ شوال سنہ صدر میں ہمارے حضور میں پہنچی ...	۶۸

نمبر شمار	عنوان	صفحه
۵۱	پاٹن کی شکست اور شاهزاده میرزا احسن بخت بهادر کا حال ...	۶۸
۵۲	بهیلواڑے میں جو والی اد یپور کا دارالضرب هے٬ هماری سرکار کی چوری٬ همارا شاهپور پہنچنا اور اُس کے راجه کا اچھا برتاؤ ...	۶۹
۵۳	کشن گڑه کا ذکر٬ وهاں کے راجه کا سلوک٬ اور اُس کا هماری تصویر کھنچوانا ...	۷۰
۵۴	اجمیر کے دروازے پر همارا ورود اور شاهزادهٔ میرزا احسن بخت بهادر کا یہاں کے قلعے میں آ موجود هونا۔ کچھه اُن کے مختصر حالات۔ میرا دوباره جےپور آنا اور اُس کے والی کا سلوک ...	,,
۵۵	محمد بیدار بخت یعنے مرزا بیدار شاه اور اُن کے بهائی مرزا هینگا کا قتل ...	۷۱
۵۶	شاهزاده مرزا احسن بخت کی جےپور میں آمد٬ اُن کے ساتهه راجه کا سلوک اور همارے اُن کے کچھه جواب و سوال٬ پهر ارتباط و انفصال کا حال ...	۷۲
۵۷	مولوی فخرالدین مرحوم کے مرید شاه ضیاءالدین کی ملاقات کا بیان ...	۷۴
۵۸	جے پور سے روانگی٬ راجه کا کمال اشتیاق سے هماری تصویر کھنچوانا٬ اور رخصتانے کا سلوک ...	,,
۵۹	شاهزادهٔ مرزا احسن بخت بهادر کی کابل کو روانگی ...	۷۵
۶۰	بلدهٔ کرولی٬ رتهولی اور سروتهه کا بیان جو هنڈون اور بیانه کے قریب واقع هیں۔ وهاں مرهٹوں کے محاصرے میں هماری گرفتاری اور پهر رهائی۔ بهرت‌پور کا ذکر٬ جهاں راجه رنجیت سنگهه جاٹ کی عملداری هے٬ اور رامپور و بانس بریلی کے سفر کا بیان ...	۷۶
۶۱	مهاراجه انوپگر همت بهادر کی عرضی کی نقل جو کرولی کے نواح میں سنه ۱۲۰۴ میں همارے پاس پہنچی ...	,,
۶۲	لکهنؤ پہنچنے کا بیان اور وهاں کی داستان کے چند کلمے ...	۷۷
۶۳	نواب وزیر سے اپنے چچیرے بهائیوں کی سفارش ...	۷۹
۶۴	نواب مدارالدوله کی ملاقات ...	۸۰
۶۵	نواب وزیر کی ظریفانه و حریفانه باتوں کا مختصر بیان ...	۸۱
۶۶	مرزا جهاندار شاه المتخلص به جہاندار پسر شاه عالم بادشاه سلمه‌الله کا کلام ریخته ...	۸۳
۶۷	ایک اور نقل ...	,,
۶۸	,, ...	۸۴
۶۹	,, ...	,,

نمبر شمار	عنوان	صفحه
۷۰	ایک اور نقل ...	۸۵
۷۱	,, ...	,,
۷۲	همارے ساتهه نواب وزیر کے اخلاق و آداب ...	۸۶
۷۳	نواب وزیر کے لے پالک بیٹے وزیر علی خاں کی شادی کا بیان جو نائب نواب وزیر کے خلیرے بهائی شرف علی خاں کی لڑکی کے ساتهه هوی تهی اور نواب وزیر کے آداب کا اجمالی ذکر ...	۸۷
۷۴	سرفرازالدوله کا کلکتے جانا اور هماری بڑی لڑکی سعیدةالنساء بیگم عرف بڑی بیگم کے مکتب اور بسم‌الله کی رسم کا بیان ...	۸۸
۷۵	سرفرازالدوله میرزا حسن رضا خاں بهادر ظفر جنگ نائب نواب وزیرالممالک کی عرضی جو نورچشم کی رسم مکتب کی تهنیت میں آئی تهی ...	۸۹
۷۶	اعظم‌الامراء نصیرالدوله ناظم الملک مهین پور چین قلیچ خاں بهادر ظفر جنگ فرزند نواب وزیرالممالک عمادالملک غازی‌الدین خاں بهادر کی عرضی کی نقل جو ماه ذیحجه سنه ۱۲۰۷ھ کی بیسویں تاریخ کو لکهنؤ میں همارے پاس پہنچی ...	۹۰
۷۷	راجه نواب انوپگر گسائیں همت بهادر کی عرضی کی نقل جو کالپی کے نواح سے ماه ذیحجه سنه صدر کی بیسویں تاریخ کو همارے بخشی رائے ٹیکارام بهادر کی معرفت پہنچی ...	
۷۸	عرضی کی نقل	۹۱
۷۹	شاهزادهٔ مرزا سلیمان شکوه کی خاص تحریر کی نقل جس پر اُن کی چهوٹی دستی مهر لگی تهی ...	۹۲
۸۰	فائده ...	۹۳
۸۱	شاه جهاں آباد دهلی کے قلعهٔ مبارک سے راقم کے بهائیوں کی نجات ...	۹۵
۸۲	ایک حسب حال حکایت ...	۹۶
۸۳	ممالک دکن کی سیر کے ارادے سے لکهنؤ سے میری روانگی اور بنارس پہنچنا ...	۹۹
۸۴	بلدهٔ سهسرام کا ذکر ...	..
۸۵	عظیم آباد پہنچنے کا بیان ...	۱۰۰
۸۶	کریم قلی خاں مخاطب به ضیاءالدوله فرزند خان بهادر تهور جنگ ابن نواب منیرالدوله مرحوم کی ضیافت کا بیان٬ هندووں کی چرخ پوجا کی سیر اور اس شهر سے جهاز میں سوار هونا ...	۱۰۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۸۷	مرشد آباد میں ہمارا داخلہ	۱۰۲
۸۸	ایک مجہول نسب چھوتے کا ذکر جسنے عظیم آباد اور مرشد آباد میں اپنے کو شاہزادہ مشہور کر رکھا تھا اور یہاں کے رئیسوں کو دھوکا دے رہا تھا ...	,,
۸۹	بنگال کا ذکر اس کی سیر اور وہاں کے رئیسوں کے حالات	,,
۹۰	مرشد آباد سے بردوان کی جانب ہمارا کوچ اور اس شہر کا کچھہ بیان ...	۱۰۴
۹۱	پنڈوا نامی قصبہ اور ہوگلی بندر کا بیان نیز حاجی محسن سلمہ‌اللہ تعالٰی کے اخلاق کا ذکر ...	۱۰۶
۹۲	سانحہ ...	۱۰۸
۹۳	قصبۂ چیچڑا اور نواب آصف‌الدولہ بہادر کی خبر موت کا بیان	,,
۹۴	شہر کلکتہ اور اس کے حالات ...	۱۰۹
۹۵	قصبۂ میدنی‌پور اور اُسکے راستوں کا ذکر بلدۂ کٹک میں ہمارا ورود	,,
۹۶	سانحہ ...	۱۱۰
۹۷	بلدۂ کٹک کا ذکر	۱۱۱
۹۸	پوری جگناتھہ کا بیان ...	۱۱۲
۹۹	بلدۂ گنجام کا ذکر	۱۱۵
۱۰۰	ایچھانگر کا بیان ...	۱۱۸
۱۰۱	پداپور کا بیان	۱۱۹
۱۰۲	گھن پنڈی پیہاورم کا ذکر	۱۲۰
۱۰۳	بندر مچھلی پٹن میں ہمارا داخلہ	,,
۱۰۴	مچھلی بندر سے چینا پٹن مندراج کی جانب ہماری روانگی	۱۲۱
۱۰۵	مکتوب (عمدۃالامراء بہادر)	۱۲۳
۱۰۶	نواب صاحب کا دوسرا مکتوب	۱۲۵
۱۰۷	چینا پٹن میں ہمارا ورود اور نواب محمد علی خاں والاجاہ مرحوم کے بڑے اور لائق بیٹے نواب والاجاہ امیرالہند ثانی کی ملاقات کا بیان	,,
۱۰۸	نواب صاحب کا مکتوب	۱۳۱
۱۰۹	میرا رقعہ	,,
۱۱۰	نواب صاحب کا وہ مکتوب جو ۲۹ ماہ ذی قعدہ کو مرزا والا بخت عرف میرزا جانی کی ولادت کی تہنیت میں آیا تھا	۱۳۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۱۱	پھر ہم اصل مقصد کی طرف رجوع ہوتے ہیں ...	۱۳۲
۱۱۲	مبارک‌الدولہ قطب الملک حسن علی خاں بہادر مبارک جنگ کی عرضی جو ہمارے قبائل کے لکھنؤ سے مچھلی بندر پہنچنے کے بارے میں ہمارے پاس آئی تھی ...	۱۳۴
۱۱۳	ہمارے قبائل کا چینا پٹن مندراس پہنچنا ...	,,
۱۱۴	شاہزادۂ سلیمان شکوہ بہادر کا پہلا رقعہ جو ہمارے معتمد رائے بھگوان داس دیوان کے ہاتھہ ہمارے نام آیا تھا ...	۱۳۵
۱۱۵	نواب خان‌دوران خاں مرحوم کے نواسے نواب اشرف خاں کی عرضی جو بردوان سے ہمارے قبائل کے ہمراہ پہنچی ...	۱۳۶
۱۱۶	نواب اشرف خاں کے بیٹے خواجہ محمد حسین خاں بہادر کی عرضی جو ہمارے قبائل کے ساتھہ پہنچی تھی یہ صاحب بردوان میں خاندوران خاں مرحوم کے بھائی خواجہ انور شہید کے مقبرے میں رہا کرتے ہیں ...	۱۳۷
۱۱۷	شاہزادۂ میرزا سلیمان شکوہ بہادر کے شقے کی نقل جو ۲۹ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ھ کو راقم کے نام آیا۔ یہ دست خاص کا لکھا ہوا تھا اور اس پر اُن کی چھوٹی مہر لگی تھی ...	۱۳۸
۱۱۸	شاہزادۂ موصوف کے اُس شقے کی نقل جو منشی کے ہاتھہ کا لکھا ہوا ہے اور اُس پر اُن کی خاص چھوٹی مہر لگی ہے اِس مہر پر شاہزادے کا یہ سجع کندہ ہے انہ من سلیمان و انہ بسم‌اللہ‌الرحمٰن‌الرحیم ...	,,
۱۱۹	شاہزادۂ موصوف نے ایک شقہ لکھنؤ سے نواب عمدۃالامراء بہادر کے نام بھیجا تھا۔ نواب موصوف نے اس کو کھول کر پڑھا اور پڑھ کر میرے پاس بھجوادیا۔ میں نے اس کی نقل لیکر رکھلی تھی جو درج ذیل ہے تاریخ ۲۹ جمادی‌الثانی سنہ ۱۲۱۵ھ ...	۱۳۹
۱۲۰	شاہزادۂ موصوف کے ایک دوسرے شقے کی نقل جو اسی مہینے میرے نام پہنچا تھا اُس پر بھی چھوٹی دستی مہر لگی تھی ...	۱۴۱
۱۲۱	میرزا سکندر شکوہ عرف میرزا جھینگا کے شقے کی نقل جو اسی مہینے میرے نام پہنچا تھا یہ شاہ عالم بادشاہ کے بیٹے اور میرزا سلیمان شکوہ موصوف کے سگے بھائی ہیں ...	,,
۱۲۲	شاہزادۂ میرزا سکندر شکوہ کے اُس شقے کی نقل جو لکھنؤ سے میری معرفت نواب عمدۃالامراء کے نام ۱۶ شعبان‌المعظم سنہ ۱۲۱۵ھ کو آیا تھا ...	۱۴۲

نمبر شمار	عنوان	صفحه
۱۲۳	نواب صاحب کے اُس مکتوب مودت اسلوب کی نقل جو دونوں شاهزادوں کے شقوں کی رسید اور جواب میں یکم رمضان سنه صدر کو میرے پاس پهنچا	۱۴۳
۱۲۴	اِن دونوں شاهزادوں کے اور جو شقے آئے تھے اُن کے متعلق نواب صاحب معز نے اسی سنه میں مجھے ایک رقعه لکھا جسکی نقل درج ذیل هے - اُسی میں میر محمد تقی میر دهلوی کو مدراس بلانے کا وعده کیا تها جو میرے استاد اور بے نظیر شاعر هیں	،،
۱۲۵	نواب صاحب کے ایک اور رقعے کی نقل جو میرے رقعے کے جواب اور شاهزادوں کے شقوں کی رسید میں اسی ماه و سنه میں آیا تھا یه رقعه موصوف نے اپنے خاص خط سے قلم سرمهٔ فرنگی (پنسل) سے لکھا تھا	،،
۱۲۶	میرے چچیرے بھائی مرزا تاج الدین کے مدراس آنے کا بیان	۱۴۴
۱۲۷	وزیر معزول عمادالملک متخلص به نظام مغفور کے انتقال کی خبر پهنچنے کا بیان	۱۴۵
۱۲۸	اس شقے کی نقل جو میرزا سلیمان شکوه کی جانب سے میرے نام پهنچا اس کے ساتھه میری معرفت نواب سلطان النساء بیگم کے نام کا شقه بھی تھا یه شقے نواب مغفرت مآب کی وفات کے بعد لکھنو سے همیں پهنچے اور ماه صفر سنه ۱۲۱۶ھ کی اُنتیسویں کے لکھے هوے تھے	،،
۱۲۹	اُس شقے کی نقل جو نواب سلطان النساء بیگم موصوفه کے نام آیا تھا	۱۴۶
۱۳۰	راقم کے نام مرشد زادهٔ موصوف کے خالو کمترین میر بهادر علی کی عرضی تاریخ و سنه صدر	۱۴۷
۱۳۱	ماه ذیحجه سنه ۱۲۱۵ھ میں شاهزادوں کی خدمت میں سوغات تحفے اور نذریں بھیجنے کے لئے نواب صاحب کا وعده فرمانا اور موصوف کی وفات کے حالات کا مختصر بیان	۱۴۸
۱۳۲	عظیم الدوله بهادر امیرالهند والاجاه ثالث سلمه الله کی نوابی کا ذکر جو نواب محمد علی خاں بهادر امیرالهند والاجاه کے منجھلے بیٹے نواب امیرالامراء غفرالله لهما کے فرزند هیں اس سال اس ضمن میں اور جو جو حالات پیش آئے وه بھی لکھے جاتے هیں	۱۵۰
۱۳۳	راقم کے یهاں لڑکی پیدا هونے کا بیان	۱۵۲
۱۳۴	سرفرازالدوله ناظم الملک مرزا احسن رضا خاں بهادر ظفر جنگ کی وفات کا ذکر	،،
۱۳۵	سرفرازالدوله مرحوم کے اخلاق سے متعلق چند باتیں	۱۵۳

نمبر شمار	عنوان	صفحه
۱۳۶	ملّا محمد ولایت زانے اُن کی وفات پر ایک قطعه تاریخ کہا تها جو درج ذیل هے : یه بزرگ نواب آصف الدوله مرحوم کے اُستاد تھے	۱۵۷
۱۳۷	والدهٔ ماجده کی وفات کا بیان	۱۵۸
۱۳۸	نواب تاج الامراء علی حسین بهادر ولد نواب عمدةالامراء مرحوم کی وفات کا بیان	،،
۱۳۹	ابیات ماجد	،،
۱۴۰	اُن عرضیوں کی نقلیں جو میں نے بادشاه سلامت اور ولی عهد بهادر کے حضور میں ماه رمضان المبارک سنه ۱۲۱۶ھ میں بھیجی تھیں اور اُن رقعوں کی نقلیں جو اِن عرضیوں کے ساتھه میرزا مغل و میرزا طفل کے نام بھیجے تھے	۱۵۹
	حضرت قدر قدرت کے نام کی عرضی	،،
۱۴۱	ولی عهد بهادر کے نام کی عرضی	،،
۱۴۲	مرزا مغل اور مرزا طفل صاحب کے نام کے رقعوں کی نقل	۱۶۰
۱۴۳	اُس ترکی رقعے کی نقل جو میں نے مرزا مغل صاحب کو لکھا تها	۱۶۲
۱۴۴	ولی عهد بهادر کے اُس شقے کی نقل جو دهلی سے راقم کے نام پهنچا تها	،،
۱۴۵	دوسرے شقے کی نقل جو ولی عهد بهادر کی طرف سے راقم کے نام شرف صدور لایا تها	۱۶۳
۱۴۶	مرزا مغل و مرزا طفل صاحبان کے رقعے کی نقل جو ولی عهد بهادر کے شقے کے ساتھه راقم کے نام ملفوف پهنچا تها - تاریخ و سنه وهی هے	۱۶۴
۱۴۷	اس ترکی چغتائی رقعے کی نقل جو مرزا مغل نے اپنے دست خاص سے راقم کو لکھا تها	۱۶۵
۱۴۸	ترجمهٔ ترکی	،،
۱۴۹	نقیره بیگم کے رقعے کی نقل جو مرزا مغل اور مرزا طفل صاحبان کی حقیقی بڑی بهن هیں - یه رقعه اُنهوں نے راقم کے نام اپنے هاتهه سے اردو میں لکھا تها	۱۶۶
۱۵۰	حکیم احمد الله خاں دهلوی کی وفات کا ذکر (نیز دیگر اطبا اور اطبری کے اساتذهٔ طب کا بیان)	۱۶۹
۱۵۱	ایک نقل	۱۷۳
۱۵۲	چھوٹے نورچشم مرزا اعلی بخت معروف به جانی مرزا کی ولادت کا ذکر	۱۷۵
۱۵۳	راقم کی بڑی بیٹی سعیدةالنساء بیگم کی شادی کا ذکر	۱۷۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵۴	نورچشمی کے یہاں فرزند سعادت مند پیدا ہونے کا ذکر، خدا دونوں کو سلامت رکھے	۱۷۷
۱۵۵	تنبیہ (قیام لکھنؤ اور شاہزادگان تیموریہ کے بعض مراسم و آداب کا بیان اور دو ایک واقعات)	,,
۱۵۶	فائدہ	۱۷۸
۱۵۷	صاحبان عالی شان انگریز بہادر کے اوصاف میں چند فقرے ...	۱۸۱
۱۵۸	اس ملک کے مردوں، عورتوں، آب و ہوا، طور و طریق اور موسموں کا ذکر اور اسی کے مناسب بعض فوائد جو اس ضمن میں آتے ہیں، یہاں لکھے جاتے ہیں	۱۸۵
۱۵۹	فائدہ	۱۹۱
۱۶۰	مرزا فرخندہ بخت جہاں شاہ متخلص بہ قمر مرحوم کا کلام ...	۱۹۴
۱۶۱	خاتمۂ کتاب	۱۹۵
۱۶۲	فائدہ	۱۹۶
۱۶۳	راے تیکارام کشمیری متخلص بہ ظفر کا کلام ...	,,
۱۶۴	راجہ دیارام لوشا کا کلام ...	۱۹۷
۱۶۵	مؤید کا کلام ...	,,
۱۶۶	پھر ہم اپنے مقصد کی طرف رجوع ہوتے ہیں ...	۱۹۸
۱۶۷	ضمیمہ ...	۲۰۰

دیباچہ

واقعات اظفری، جس کا ترجمہ آپ کے پیش نظر ہے، کے مصنف میرزا محمد ظہیرالدین علی بخت، اظفری، دہلوی، گورگانی ہیں۔ یہ دہلی کے تیموری مغل تاجدار شاہ عالم بادشاہ کے ہم جد اور اُنہیں کے زمانے میں تھے۔ حضرت اورنگ زیب عالمگیر خلد مکان رحمۃاللہ علیہ کی پوتی نواب عفت آرا بیگم کے نواسے ہوتے ہیں۔ چھ واسطوں سے اِن کا نسب حضرت خلد مکان تک پہنچتا ہے۔ والد کا نام سلطان محمد ولی اور عرف منجھلے صاحب تھا۔ اور دادا سلطان محمد عیسیٰ، بیگم صاحبہ موصوفہ کے فرزند ہیں۔ اس طرح سے شاہ عالم ثانی بادشاہ دہلی، بہادر شاہ اول فرزند عالمگیر رحمۃاللہ علیہ کے پوتے تھے اور عفت آرا بیگم صاحبہ اُن کی نواسی۔

اظفری کی والدہ حضرت ابوالعلاء خواجہ محمد نقشبندی کی اولاد میں تھیں۔ اظفری سنہ ۱۱۷۲ھ میں دہلی کے قلعۂ مبارک میں پیدا ہوے۔ وہیں نشو و نما اور تعلیم و تربیت پائی۔ وہیں شادی بیاہ ہوا، اور وہیں پہلی اولاد پیدا ہوی۔ غرضکہ تیس سال کی زندگی قلعۂ مبارک کے اندر قید سلاطینی میں گذری۔ جس کا تفصیلی ذکر آپ کو اس کتاب میں ملیگا۔ عربی، فارسی، ترکی زبانوں میں مہارت تامہ پیدا کی۔ اور اِن دونوں آخری زبانوں میں متعدد تالیفات بھی ہیں۔ اردو کا تو پوچھنا ہی کیا ہے کہ اِن کے گھر کی زبان تھی۔ آخر عمر میں مدراس آکر انگریزی بھی سیکھ لی تھی۔ اِن زبانوں کے علاوہ کئی علوم و فنون میں کامل مہارت رکھتے تھے۔ مثلاً علم طب، رمل، عروض، قافیہ اور خصوصاً فن شعر و سخن۔ فارسی، اردو اور ترکی زبان کے نہایت اچھے ادیب و شاعر اور ان تینوں زبانوں میں صاحب دیوان تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ ان کے فارسی و ترکی دیوان کا آج کہیں پتہ نہیں۔ اردو کے بھی دو دیوان تھے، مگر قدیم نہیں ملتا۔ جدید دیوان کا انتخاب اس کتاب کے آخر میں مصنف نے شامل کیا تھا، جو الگ کتابی صورت میں شائع ہونے والا ہے۔

واقعات اظفری کا ایک نسخہ لندن میں ہے اور دو نسخے مدراس میں۔ دیوان میں خاص قلعۂ مبارک کے محاورے، استعارے، کنایے وغیرہ نظم کئے ہیں۔